دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

بالــضابطہ 31740 فتویٰ نمبر

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مال وراثت تقسیم کرنا ہے۔ اور ورثاء میں کچھ افراد سنی المذہب ہیں اور کچھ افراد شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ مرحوم (مورث) سنی المذہب تھا۔ کیا وراثت میں ان شیعہ مذہب والوں کو بھی حصہ ملے گا یا نہیں۔

03097768128

السائل! ماجد حسین ظہیری

الجواب حامداً ومصلیاً

بحصہ تمام اولادیں حقدار ہونگی۔

وفی السراجی ص ۵

المانع من الارث اربعۃ الرق والقتل واختلاف الدینین واختلاف الدارین

وفی الھندیۃ ج ۲ ص ۲۶۳

الرافضی اذا کان یسب الشیخین ویلعنھما والعیاذ باللہ فھو کافر ولو قذف عائشۃ رضی اللہ عنہا بالزنی کفر باللہ۔ وبقولھم ان جبریل غلط فی الوحی الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم دون علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ وھؤلاء القوم خارجون عن ملۃ الاسلام واحکامھم احکام المرتدین کذا فی الظہیریۃ

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد موسیٰ منیسوی

از دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا

۱۱-۵-۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

[signature]

دارالافتاء
کبیروالا

۱۱/۵/۱۴۴۲ھ